برطانوی ویزا / اینٹری کلیرنس سے انکار کے خلاف اپیل
تازہ ترین معلومات19ستمبر2007

ان ہدایات سے آپ کو یہ معلو م ہوسکے گا کہ اگربر طانوی ویزا یا اینٹری کلیرنس دینے سے انکار کر دیا جائے تو کن افراد کواس فیصلے کے خلاف اپیل کا حق حاصل ہے اور یہ اپیل کیسے کی جائیگی۔

کن افرادکو اپیل کاحق حاصل ہے؟

ویزا کی درخواستوں میں سے چند ایسی ہیں جن سے انکار کی صورت میں اپیل کا حق ہوتا ہے ، ان میں سے سب سے زیادہ عام یہ ہیں:

- فیملی وزٹ۔اگر آپ بر طانیہ میں مقیم اپنے قریبی عزیزوں سے ملنے کے لئے آنا چاہتے ہیں۔
- بچے اور زیر کفالت افراد ۔ جو بر طانیہ میں مستقل قیام کے لئے آناچاہتے ہیں۔
- شوہر، بیوی یامنگیتر ۔ جو بر طانیہ میں مستقل قیام کے لئے آنا چاہتے ہیں۔
- طلبہ۔ جو چھ ماہ سے زیادہ مدت کے لئے تعلیم حاصل کرنے آنا چاہتے ہیں۔
- ورکنگ ہالی ڈے میکر۔جو برطانیہ میں چھٹیوں کے دوران جز وقتی طور پر کام کرنے آناچاہتے ہیں۔
- آپئیر(Au pair)۔جو جیب خرچ کے لئے بر طانیہ میں کسی خاندان کے ساتھ رہائش اختیار کرنے اور جز وقتی کام کرنے کے لئے آناچاہتی ہوں۔
- ورک پرمٹ کے حامل۔جوبر طانیہ میں کل وقتی کام کرنا چاہتے ہوں۔
- دینی عالم۔جو بر طانیہ میں کل وقتی دینی کام کر نا چاہتے ہوں۔

اگر آپ کی ویزا درخواست مسترد کردی جائے اور آپ بر طانیہ میں چھ ماہ سے زائد قیام کرنا چاہتے ہیں‌تو ممکن ہے آپ کو بھی اپیل کا حق ہو۔ایسی صورت میں اینٹری کلیرنس افسر آپکوخود یہ بتائے گا کہ آپ کواپیل کا حق ہے اور اس کے لئے آپکو اپیل فارم دے گا۔

اپیل کیسے کی جاتی ہے؟

اپیل کا حق ہونے کی صورت میں اینٹری کلیرنس افسر آپ کو تین دستاویزات دے گا:

- ویزا سے انکار کی تحریری اطلاع(Notice of Refusal) اس میں انکار کی وجہ بتائی گئی ہوگی
- اپیل فارم نوٹس (AIT2) یہ آپ کو لازمی طور پر بھرنا ہے اور اس میں یہ بتانا ہے کہ آپ کے خیال میں انکار کیوں غلط ہے۔
- ایک ورقچہ(leaflet)جس میں اپیل فارم نوٹس بھرنے کے بارے میں وضاحت دی گئی ہے۔

آپ اپنی اپیل بر طانیہ میں اسائلم و امیگریشن ٹریبونل کو براہ راست بھیج سکتے ہیں یااپیل فارم کو اسی اوور سیز ویزاسیکشن میں بھیج سکتے ہیں جہاں سے ویزا سے انکار کیاگیا تھا۔ ویزا سیکشن اسے اسائلم و امیگریشن ٹریبونل کوروانہ کر دے گا۔آپ خود دونوں مقامات پر بھیجنے کے مجاز نہیں ۔اپیل فارم کے ساتھ ویزا سے انکار کی تحریری اطلاع منسلک کرنا ضروری ہے۔

کیااپیل کے لئے کوئی مدت مقرر ہے؟

ہاں یہ اپیل آپکو ویزا سے انکار کانوٹس ملنے کے 28دن کے اندر کر نا ہے خواہ آپ اسے بر طانیہ بھیجیں یا ویزا سیکشن کو روانہ کریں۔

کیا اس کی کوئی فیس بھی ہے؟

ویزا سے انکار کے خلاف اپیل کی کوئی فیس نہیں ہے۔

اپیل کافیصلہ کون کرتا ہے؟

اپیل کی سماعت بر طانیہ میں امیگریشن جج کرتے ہیں۔

اپیل دائر کرنے کے بعد کیاہوتا ہے؟

جب اسائلم و امیگریشن ٹریبونل آپ کی اپیل داخل کر لیتا ہے تو وہ ایک رسید اس اوورسیز مشن کو بھیجتا ہے جہاں آپ نے وہ اپیل بھیجی تھی۔آپ کا اس اپیل کے ساتھ تمام اضافی معاون دستاویزات منسلک کرنا ضروری ہے۔ویزا سیکشن میںرسید وصول ہونے کے بعدانٹری کلیرنس منیجر آپ کی درخواست کا ایک بار پھر جائزہ لیتا ہے اور ان اضافی دستاویزات پر بھی غور کرتا ہے جو آپ نے اپیل کے ساتھ لگائے ہیں۔اگر وہ مطمئن ہو جائے کہ آپ کی درخواست امیگریشن قواعدکی تکمیل کرتی ہے تو گزشتہ فیصلہ منسوخ کرکے آپ کوانٹری کلیرنس دی جاسکتی ہے۔

اگر انٹری کلیر نس منیجر فیصلہ منسوخ نہیں کرتا تو انٹری کلیرنس افسر ایک بیان تحریر کرتا ہے جس میں ویزا سے انکار کی وجہ مزیدتفصیل سے بیان کی جاتی ہے۔یہ بیان آپ کی تمام دستاویزات کے ساتھ اپیل بنڈ ل کی صورت میں اسائلم و امیگریشن ٹریبونل کوبھیج دیا جاتا ہے۔جہاں سے اس کی رسید مو صول ہونے کے 20روز کے اندر ویزا سیکشن نان سیٹلمنٹ ویزا اور فیملی وزٹ کے کیس کی صورت میں اپیل کے کاغذات تیار کر کے ٹریبونل کو بھیج دیتا ہے جبکہ سیٹلمنٹ کے کیس کے کاغذات 60دن کے اندر بھیجے جا سکتے ہیں۔

اسائلم و امیگریشن ٹریبونل کیاکام کرتا ہے؟

ٹریبونل آپ کی اپیل کا سماعت کے لئے اندراج کر کے اس کی اور اس سے منسلک تمام کاغذات کی نقل ہوم آفس اور آ پ کے اسپانسر یا نمائندے کوبھجوا دیتا ہے

امیگریشن جج آپکی اپیل کی سماعت بر طانیہ میں کرتا ہے اور یہ ہر کیس کے سلسلے میں انفرادی طور پر اور امیگریشن قواعد کے مطابق کیجاتی ہے۔جج سماعت کے دس روز کے اندر اپنا فیصلہ ٹریبو نل کو بھیجنے کاپابند ہے اس کے بعد ٹریبونل تمام متعلقہ افراد کواس فیصلے سے آگاہ کرتا ہے۔اگر اپیل کی اجازت دے دی گئی تو برطانوی مشن کوجج کے فیصلے کی نقل چھ ہفتے میں مو صول ہو جاتی ہے۔ازراہ کرم اس سے پہلے بر طانوی سفارت خانے سے رابطہ کر نے کی کوشش نہ کیجیئے گا۔